اقوال حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

حدیث (۱)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:اَلا و انّ ابغض الناس الی الله مَن یقتدی بسنّة امام ولا یقتدی باعمالہ(۱)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے هیں: آگاہ هو جاؤ کہ خدا کے نزدیک منفور ترین شخص وہ هے جو شیوۂ امام (ع) کامعتقد تو هو لیکن عملی سیرت کی پیروی نہ کرے .

حدیث (۲)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:اناّ اهل بیت نطیع الله فیما نحب و نحمدہ فیما نکرہ (۲)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے هیں:

هم اهل بیت (ع) وہ هیں جو هر حال میں خدا سے راضی هیں ،خوشگوار حالات میاس کی اطاعت کرتے هیں اور ناگوار حالت میں اسکی حمدو ثنا کرتے هیں .

حدیث (۳)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:و عمّرنی ما کان عمری بذلة فی طاعتک فاذا کان عمری مرتعا للشیطان فاقبضنی الیک سریعاً (۳)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے هیں:

خدا یا میری عمر میں اضافہ کر تاکہ میری زندگی تیری اطاعت میں بسر هو ۔اور جب بهی میری زندگی شیطان کی چرا گاہ بن جائے تو مجهے فوراً
هی اپنے پاس بلا لے .

حدیث (۴)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:و ایاک و مصاحبة القاطع لرحمہ فانہ وجدتہ ملعونافی کتاب الله عزوجلفی ثلاثة مواضع . . . . . (۴)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

جو شخص قطع رحم کرتا ھے اس کے پاس بیٹھنے سے پرھیز کرو اسلئے کہ قرآن مجید میں تین مقامات پر اس پر لعنت کی گئی ھے ۔

حدیث (۵)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:لا یقل عمل مع تقویٰ و کیف یقل ما یتقبل (۵)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

وہ کام جو خلوص کے ساتھ انجام دیا جائے بظاھر وہ کتنا ھی کم کیوں نہ ھو ، لیکن وہ کم نہیں ھے ، یہ کیسے ممکن ھے کہ جو عمل مقبول بارگاہ خدا ھو، وہ کم ھو ۔

حدیث (۶)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:طلب الحوائج الی الناس مذلة للحیاة و مذھبة للحیاءو استخفاف بالوقار وھو الفقر الحاضر (۶)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

لوگوں کے سامنے اپنی حاجت بیان کرنے سے ، زندگی ذلیل ، حیا ختم اور شخصیت سبک ھو جاتی ھے ، اور یہ ایک ایسا فقر ھے جسے انسان اپنے ھاتھوں سے فراھم کرتا ھے۔

۷

حدیث (۷)

قال الامام زین العابدین علیہ السلام:من عمل بما افترض اللہ علیہ فھو من اعبد الناس (۷)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

جو بھی اپنے فرائض کو انجام دے گا اسکا شمار عابد ترین لوگوں میں ھوگا ۔

حدیث (۸)

قال الامام زین العابدین علیه السلام:الرضی بمکروه ا لقضا ارفع درجات الیقین (۸)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

قضائے نا خوشگوار پر راضی ھونا بالاترین مراتب یقین میں سے ھے ۔

حدیث (۹)

قال الامام زین العابدین علیه السلام:من کرمت علیه نفسه هانت علیه الدنیا (۹)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

جس نے اپنے نفس کو با کرامت بنا لیا دنیا اسکے نزدیک کچھ بھی نہیں ھے ۔

حدیث (۱۰)

قال الامام زین العابدین علیه السلام:من قنع بما قسم اللّٰہ له ، فهو من اغنی الناس (۱۰)

ترجمہ:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ھیں:

عطائے پروردگار پر جس نے قناعت کر لی اسکا شمار غنی ترین لوگوں میں ھے ۔

حوالہ:

۱۔ الکافی ج۸ ص ۲۳۶،ح۳۱۲

۲۔ کشف الغمہ ۲ ۱۰۳۰

۳۔ صحیفہ ٔ سجادیہ ص ۸۲۔ الدعاء ۔ ۲۰

۴۔ اصول کافی ج ۲ ص ۳۷۷

۵۔ سورہ محمد آیت ۲۲۔ سورہ رعد آیت ۲۴ ، سورہ بقرہ آیت ۲۷

۶۔ تحف العقول ص ۲۰۱

۷۔ وسائل الشیعہ ج ۱۱ ص ۲۰٦

۸۔ تحف العقول ص ۴۸۸

۹۔ تحف العقول ص ۴۸۸

۱۰۔ تحف العقول ص۴۸۸